باسم تعالیٰ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

دستور العمل

# ادارہ تعمیر اخلاق

آئین نو سے ڈرنا طرز کہن پہ اڑنا

منزل یہی کٹھن ہے قوموں کی زندگی میں

علامہ اقبالؒ


دار التصنیف والنشر

جامعہ عالیہ صدیقیہ

آلومہار شریف، ضلع سیالکوٹ، پنجاب، پاکستان


Marfat.com

# فہرست مضامین


| نمبر شمار | | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| ۱۔ | تعارف | ۱ |
| ۲۔ | ادارے کا نصب العین واغراض ومقاصد | ۳ |
| ۳۔ | اغراض ومقاصد کی وضاحت | ۴ |
| ۴۔ | حصول مقاصد کے لئے لائحہ عمل کے اہم نکات | ۸ |
| ۵۔ | ادارے کے لئے راہنما اصول | ۹ |
| ۶۔ | اراکین ادارہ کے شرائط کارکردگی | ۱۰ |
| ۷۔ | رکنیت ادارہ و مالی امور | ۱۱ |
| ۸۔ | ادرے کا دائرہ کار اور مجالس شوریٰ وعاملہ | ۱۳ |
| ۹۔ | انتظامی ڈھانچہ | ۱۸ |
| ۱۰۔ | پروگرام کا تعین | ۲۲ |
| ۱۱۔ | جدول | ۲۳ |


Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم و علی من تابعھم ، من تابعھمُ.........

# تعارف

اللہ تعالیٰ نے انسان کو تمام مخلوق سے افضل بنایا۔لیکن ایک عام آدمی دوسرے جانداروں کی طرح پیدا ہوتا ہے۔بڑا ہوتا، بچے پیدا کرتا اور دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے۔اگر علم حاصل کرتا ہے تو اکثر اوقات روزگار کے لئے۔سوچتا ہے تو دنیا میں ترقی کے لئے۔اگر ایک اچھا معاشرہ تشکیل دیتا ہے جو بہر حال ایک بنیادی ضرورت ہے تو کئی دوسرے جاندار بھی بہترین نظم ونسق کی ایسی ہی مثال پیش کرتے ہیں مثلاً شہد کی مکھی، دیمک، چیونٹی وغیرہ۔لہٰذا سوچنے کا مقام ہے کہ انسان دوسری مخلوق سے کس طرح افضل ہے اوراس حوالے سے اس پر کیا ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں؟

اس رہنمائی کے لئے خالقِ کائنات نے وقتاً فوقتاً پیغمبر بھیجے اوراس طرح خاتم النبین خلیفۃ اللہ فی الارض حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے ذریعہ پوری انسانیت کے لئے ایک ایسا دین کامل یعنی دستور حیات دیا جس میں نہ صرف ان سوالات کا جواب ہے بلکہ انسان کی پیدائش کے مقصد کی تکمیل کی طرف رہنمائی بھی ہے۔پس جن لوگوں نے اس پرعمل کیا وہ نہ صرف دنیا پر غالب آ گئے بلکہ آنے والی زندگی کے لئے بھی سرخروئی کا سامان پیدا کر گئے۔یہی لوگ سچے مسلمان تھے۔

آج مسلمان اخلاقی، معاشرتی اور معاشی تنزل کا شکار ہیں۔اس کی بڑی وجہ اس دین کی روح سے لاعلمی ہے۔صرف ظاہری خدوخال کے ساتھ ارکانِ دین ایک رسم یا عادت کے طور پر ادا کئے جاتے ہیں۔نتیجتاً نہ وہ ایمان کا جذبہ ہے نہ دلوں کو تسلی۔سچائی، ایمانداری، ایفائے عہد، باہم محبت، خیر خواہی، اتحاد اور تنظیم جیسے فضائل ناپید ہو چکے ہیں۔مال وجان اور عزت محفوظ نہیں اور عدل وانصاف کا فقدان ہے۔

اس صورت حال کا مداوا قرآن وسنت کی روشنی میں زندگی کے مقصد کو سمجھنا اوراس کو پورا کرنے

Marfat.com

کی کوشش، احکام الٰہی کے ظاہری اور باطنی مفہوم کا شعور پیدا کرنا یعنی ان کی حکمت کو سمجھنا اور سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں تعمیر اخلاق سے ہی ممکن ہے اور یہی عوام الناس میں قرونِ اولیٰ جیسا ذہنی انقلاب لانے میں مددگار ہو سکتے ہیں۔ ایسی تبدیلی کے بغیر کسی مؤثر اسلامی نظام کا تصور بعید از قیاس ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ''ہم نے تم میں، تم ہی میں سے رسول بھیجا۔ جو ہماری آیات پڑھ کر تمہیں سناتا ہے اور تمہارا تذکیہ کرتا ہے اور علم و حکمت سکھاتا ہے اور وہ سکھاتا ہے جس کا تمہیں پہلے علم نہ تھا''۔ اور فرماتا ہے کہ ''**جس کو حکمت عطا ہوئی اس کو بڑی نعمت ملی**''۔

پس اس فرمان الٰہی کی تعمیل اور رسول پاک ﷺ کے اسوۂ حسنہ کی روشنی میں تعمیر سیرت کے لئے جدوجہد اس ادارے کا مدعا و مقصد ہے اور ''اللہ تعالیٰ کے ساتھ فطری تعلق کی ایفاء کی جانب قدم ہے جو اس ادارے کا نصب العین ہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ ''تم میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہیے جو خیر کی دعوت دے، نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے۔ ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں''۔

خدا نے آج تک اُس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

ادارہ تعمیر اخلاق کی بنیاد مجدد و محقق ولیٔ کامل جناب حضرت خلیفہ محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ نے 1962 میں رکھ کر اسے قومی سطح پر رجسٹر کروایا۔ اور بڑے بڑے شہروں سے لے کر گاؤں گاؤں تک اسے متعارف کرانے کے لئے کانفرنسوں، سیمینارز، لیکچرز اور مجالس کا انعقاد کیا۔ نئی نسل میں اخلاق فاضلہ کی تربیت کے لئے یونیورسٹیاں، کالجز، سکول، وکلا بار زاُن کی خصوصی توجہ کا مرکز رہے۔ اس جدوجہد کو شب و روز آخری دم تک جاری رکھنا ان کا ایک ایسا احسانِ عظیم ہے جس کا مثبت اثر قیامت تک جاری و ساری رہے گا۔ انشاءاللہ



Marfat.com

# ادارہ تعمیر اخلاق

**نصب العین:** اللہ تعالیٰ کے ساتھ فطری تعلق کی ایفا۔

**اغراض و مقاصد:**

۱۔ قرآن و سنت کی روشنی میں زندگی کے مقصد کو سمجھنا اور اس کو پورا کرنے کی کوشش۔

۲۔ احکام الٰہی کے ظاہری اور باطنی مفہوم کا شعور اجاگر کرنا۔

۳۔ سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں تعمیر اخلاق کے لئے جدوجہد۔



Marfat.com

# اغراض ومقاصد کی وضاحت

## ۱۔ زندگی کا مقصد سمجھنا اور اس کو پورا کرنے کی کوشش۔

ذہن میں سوال اٹھتا ہے کہ ہمیں کیوں پیدا کیا گیا؟ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ اس نے انسان کو بہترین ترکیب کے ساتھ تخلیق کیا۔ اس کو بے شمار مخلوقات پر فضیلت عطا فرمائی اور دنیا میں اپنا خلیفہ یعنی نائب ہونے کا حق دیا۔ اور اس میں اپنی روح میں سے پھونک دی۔ گویا اپنے ایک خاص مگر پوشیدہ تعلق سے نوازا۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کی فطرت میں نیکی اور بدی ڈال دی تاکہ آزمائے کہ کون اپنے آپ کو پاک کرتے ہوئے اچھے کام کرتا ہے۔ اور وعدہ کیا کہ جو شخص ایمان لا کر نیک کام کرے گا وہ اس کو دنیا میں خلیفہ بنائے گا۔

صرف انسان ہی وہ مخلوق ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے مسخر کر دیا۔ اور اُس کو فرشتوں سے علم کی بنیاد پر ممتاز کیا۔ اسی طرح اپنے حبیبِ پاک محمد رسول اللہ ﷺ سے پہلا خطاب بھی 'اقرا' یعنی پڑھ کے حکم سے فرمایا اور پھر قرآن مجید میں 'قلم' کی قسم کھائی 'وہ قلم جو علم سکھاتا ہے' اور ہر قسم کے علوم، سائنس ٹیکنالوجی اور ہنر حاصل کرنے کی ترغیب بھی مختلف پیرایوں میں دی۔ مثلاً کائنات کی تسخیر، اجرام فلکی کی گردش' حیوانات ونباتات کا مختلف رنگوں میں بیان اور سیسہ پلائی ہوئی دیوار کا ذکر اسی طرف اشارہ ہیں۔ لہٰذا علم وہنر کے حصول، غور وفکر، دریافت واختراع اور ایجاد وتخلیق کے عمل سے انسانی بہتری کے لئے کام کرنا نہ صرف عمل صالح ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی پہچان کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ اس لئے انسان کی زندگی کے مقصد کی تکمیل کیلئے صرف ظاہری عبادت ہی کافی نہیں بلکہ اپنا تزکیہ، دوسروں کے لئے اچھے کام، حقوق العباد اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ فطری تعلق کی آبیاری ضروری ہیں۔

مندرجہ بالا فرائض کا احساس پیدا کرنا اور ان کی ادائیگی کے لئے کوشش اس ادارے کا ایک بڑا مقصد ہے۔



Marfat.com

## ۲۔ احکام الٰہی کے صحیح مفہوم کا شعور پیدا کرنا

ایک دوسرا سوال عبادات کے حوالے سے ذہن میں ابھرتا ہے کہ ان کا مقصد کیا ہے؟ کیونکہ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اس لئے اس کی ذات کو ہماری عبادات کی ضرورت نہیں۔ ظاہر ہے کہ دین کے پانچ ارکان کی صرف ادائیگی ہی عبادت نہیں بلکہ یہ تو وہ ستون ہیں جن پر انسان کی زندگی کی عمارت کھڑی ہوتی ہے لہٰذا عمارت اسی وقت مکمل ہو گی جب بندہ اپنی سوچ اور ہر حرکت اللہ تعالیٰ کے تابع کر دے گا۔ یہی عبادت کا صحیح مفہوم ہے پس عبادات کا مقصد ایک اچھا انسان اور خوبصورت معاشرے کی تشکیل کرتے ہوئے اللہ تعالے کے ساتھ فطری تعلق کو قائم کرنا ہے جس کے لئے قرآن مجید منبع ہدایت ہے۔ اس حوالے سے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ یہ کتاب ہدایت ہے متقیوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں۔ گویا یہ خصوصیات بنیادی حیثیت کی حامل ہیں۔ الفاظ تو مختصر ہیں لیکن ان مین ایک سمندر پنہاں ہے۔ آیئے ذرا دیکھیں کہ 'نماز' اور 'خرچ' اپنی حکمت کے حوالے سے ہماری زندگیوں پر کیسے اثر انداز ہوتے ہیں۔

**نماز۔** نماز قائم کرنے کے حوالے سے بہت سے پہلو ہیں۔ مثلاً نماز کے ایک ایک لفظ کے مطلب کو سمجھ کر ادا کرنا اور ان کی حقیقت کو دل میں سموتے ہوئے یہ احساس ہونا کہ بندہ اپنے رب سے ہم کلام ہے نماز قائم کرنے کی طرف قدم ہے اسی لئے اسے معراج مومن کہا جاتا ہے۔ اس طرح بندہ جب اللہ تعالیٰ کی تسبیح وحمد کے بعد اس سے مدد کا طلبگار ہو کر سیدھے راستے پر چلنے کی التجا کرتا ہے تو قرآن بتاتا ہے کہ اس سیدھے راستے کی منزل اللہ تعالیٰ کی ہی ذات بابرکات ہے۔ اور سیدھا راستہ وہ ہے جس میں نفس کی غلط خواہشات اور دنیا کی برائیاں آڑے نہ آئیں۔ نماز کی روح بندے میں ایمان کی مضبوطی کے ساتھ انکساری 'حلم' باہم محبت اور خیر خواہی کا سبق ہے اور معاشرے میں مساوات، اتحاد، تنظیم اور پابندی وقت کی طرف رہنمائی ہے۔ لیکن بدقسمتی سے بہت سے لوگ ان خصائل سے عاری ہیں، ایمان کمزور ہیں۔



Marfat.com

ان میں نہ باہم محبت ہے نہ اتحاد ہے۔ نہ تنظیم ہے اور نہ وقت کی قدر۔ کیونکہ وہ نماز کی حقیقت سے نا آشنا ہیں۔ اگر ہم معنی اور روح سمجھ کر نماز قائم کریں تو کوئی وجہ نہیں کہ ایک بہترین انسان اور ایک خوش کن اور ہم آہنگ معاشرہ نہ تشکیل پائے۔

خرچ۔ خرچ کرنے کے بارے میں قرآن مجید میں بار بار ذکر ہے جو زکوٰۃ کے علاوہ ہے۔ خرچ سے مراد ہر اُس اچھی چیز کا خرچ کرنا یعنی دوسروں میں تقسیم کرنا ہے جو اللہ تعالیٰ نے بندے کو عطا کی ہے۔ مال و دولت، علم و ہنر، دانش و حکمت، ہمدردی و خیر خواہی، عدل و انصاف، دیانت و امانت، عفت و پاکبازی، تواضع و خاکساری، حلم و بردباری، عفو و درگزر، شجاعت و بہادری، استقامت و حق گوئی، سخاوت و رحم، گویا ہر وہ اچھی چیز اور خصوصیت جو بندے کو عطا ہوئی اس کا دوسروں میں بانٹنا اور سکھانے والی چیز کا سکھانا عین عبادت ہے۔ لہٰذا اگر صحیح طور پر اس پر عمل کیا جائے تو معاشرے میں کوئی شخص غریب، بھوکا، کمزور یا جاہل نہیں رہ سکتا اور ایک ایسا خوشحال معاشرہ تشکیل پاتا ہے جو کوئی دوسرا نظام، خواہ اشتراکی ہو یا سرمایہ دارانہ، پیش نہیں کر سکتا۔

علیٰ ہذا القیاس، توحید، روزہ، زکوٰۃ، حج، جہاد، سچائی، دیانت، ایفائے عہد، نرم کلامی گویا تمام معروفات یعنی اچھائیوں کے اپنانے کی حقیقت کا علم اور منکرات یعنی برائیوں سے پرہیز کی حکمت کا جاننا ضروری ہے۔ اور یہ جاننے سے معلوم ہوگا کہ معروفات کو اپنانا اور منکرات سے بچنا انسانی فطرت کا حصہ ہیں اور اس طرح یہ ایک کامل انسان اور خوبصورت معاشرے کی تشکیل میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس لئے یہ ادارے کا ایک واضح مقصد ہے۔

Marfat.com

## ۳۔ سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں تعمیر اخلاق کے لئے جدوجہد۔

ایک اچھے معاشرے کی تشکیل کے لئے عمدہ اخلاق کو ہمیشہ سے ایک خاص حیثیت حاصل رہی ہے۔ چنانچہ ہر دور اور ہر معاشرے میں سچائی، ایمان داری، انصاف، ایفائے عہد، ایثار، نرمی، رحم دلی، دوسروں سے نیکی، خیر خواہی اور ہمدرردی کے جذبات کا اظہار اخلاق فاضلہ قرار دیئے گئے ہیں۔ لیکن بد کلامی، بے ایمانی، بے وفائی، ناانصافی، چوری، زنا، ظلم، ناحق قتل وغیرہ کو بُرا سمجھا جاتا رہا ہے۔

انسانی تاریخ میں اگرچہ اخلاق کے بارے میں مختلف وقتوں میں مختلف روایات رہی ہیں لیکن حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی بعثت مکارمِ اخلاق کے لئے تکمیلی حیثیت رکھتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ ’’آپ بیشک عمدہ اخلاق والے ہیں‘‘ اور ان کی زندگی کو اللہ تعالیٰ نے ’’اسوہ حسنہ‘‘ قرار دیا ہے۔ رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ میں اخلاق حسنہ کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں‘‘۔

دراصل اخلاق ہی انسان کو صحیح انسان بناتا ہے اور ایک خوش کن معاشرے کی تشکیل کے لئے بنیادی حیثیت کا حامل ہے۔ اخلاق کا تعلق چونکہ باہم بندوں سے ہے اس لئے یہ حقوق العباد میں شامل ہے۔ دیکھا جائے تو ارکان پنجگانہ کا ایک بڑا مقصد اللہ تعالیٰ سے تعلق استوار کرنے کے ساتھ ساتھ اخلاق حسنہ سکھانا ہے۔ اگر ایسا نہیں ہوتا تو یہ ارکان ایسے جسم ہیں جن میں جان نہیں۔ لہٰذا اگر عبادات اچھا اخلاق نہ پیدا کر سکیں تو بے مقصد رہ جاتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ’’مسلمانوں میں کامل ایمان اس کا ہے جس کا اخلاق اچھا ہے۔ انسان حسن خلق سے وہ درجہ پا سکتا ہے جو دن بھر روزے رکھنے اور رات بھر عبادت کرنے سے پاتا ہے۔ اور اللہ کے بندوں میں سب سے پیارا وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہیں‘‘۔ اس لئے ادارے کا تیسرا مقصد اصلاح اخلاق کے لئے جدوجہد ہے۔



Marfat.com

## حصول مقاصد کے لئے لائحہ عمل کے اہم نکات۔

۱۔ لٹریچر کی تیاری

۲۔ لائبریریوں کا قیام

۳۔ تربیتی پروگرام: ٹریننگ، لیکچرز، کانفرنسیں، ورک شاپس، سٹڈی سرکلز، سکرپٹس، پوسٹرز، تقاریری مقابلے، واکس وغیرہ۔

۴۔ محافل ذکر وفکر۔

۵۔ تحقیق وتبصرہ۔

۶۔ نشرواشاعت

۷۔ اراکین کو فعال بنانے کے لئے مختلف پروگرام (برائے صحت' معیشت' معاشرت، شہریت وغیرہ)

۸۔ بیت المال کا قیام۔

### پروگرام

۱۔ ترجیحی، مستقل اور واضح پروگرام کی ترتیب۔

۲۔ ہر علاقے کی صورت حال کے پیش نظر ترجیحات کا تعین۔

۳۔ ضرورت کے مطابق دور جدید کے طریقہ کار کا استعمال۔

### محاسبہ

باقاعدگی سے محاسبہ اور غلطیوں پر اور اُن کا سد باب۔



Marfat.com

## ادارے کے لئے رہنما اصول

۱۔ قرآن وسنت میں دیئے گئے اصولوں سے رہنمائی حاصل کرنا۔

۲۔ احیائے دین سے آج کے عالمگیر چیلنجز کے مقابلے کے لئے لائحہ عمل کی تیاری۔

۳۔ حُسنِ خلق، تقویٰ اور عدل کے اصولوں پر کاربند رہنا۔

۴۔ مقاصد کی تکمیل کے لئے باہم مشاورت سے حکمت عملی کی تیاری۔

۵۔ ارشاد ربانی انما المومنون اخوۃ (تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں) کی بنیاد پر سب مسلمانوں کو دعوت شرکت۔

۶۔ کردار اصلاحی، غیر سیاسی اور ہر قسم کی تشدد آمیز یا فساد پیدا کرنے والی سرگرمیوں سے قطعی اجتناب۔

۷۔ ذہنی انقلاب کے لئے ایسی کوششیں جس سے نیکی انسان کی فطرت قرار پائے اور ہر شخص جس کا تعلق کسی بھی شعبہ سے ہو، تجارت ہو یا صنعت، خدمات ہوں یا سیاست، اس کے اندر ایک مثبت تبدیلی رونما ہو۔ جس کے نتیجہ میں ایک کامل انسان اور خوبصورت اور ہم آہنگ معاشرہ تشکیل پائے۔

Marfat.com

## اراکین ادارہ کے لئے شرائط کارکردگی:

| | |
|---|---|
| قول و فعل میں ہم آہنگی | ہر رکن قول و فعل سے ادارہ کا ترجمان تحریک: بذات خود عملی مظاہرے کی مثال |
| مشاورت | تنقید برائے تعمیر کی حوصلہ افزائی اور تنقید کی قوت برداشت |
| ٹیم سپرٹ | امیر (لیڈر شپ) کی اطاعت فی المعروف اور مرکز سے وابستگی |
| طریق دعوت | ☆ نرمی اور حکمت سے دعوت۔ صاف سادہ اور ستھری زبان۔ قابل فہم، مؤثر اور دلنشین طرز خطاب۔<br>☆ سچے اعتقاد اور جذبے سے لبریز، ہمدردی کے ساتھ ضد اور مخالفت سے پاک خوشخبری و نصیحت کے انداز میں احترام و وقار کے ساتھ دعوت۔<br>☆ مسلکوں سے بالاتر ہو کر فروعی مسائل پر بحث و مباحثہ اور مناظرہ و مجاولہ سے اجتناب<br>☆ مسائل کا حکیمانہ ترتیب کے ساتھ عقلی و فکری طریقہ کار سے ایک ماہر طبیب کی طرح علاج: منفی سوچ پر براہ راست حملہ کی بجائے فکری اصلاح۔ |
| رواداری | قوم۔ ذات۔ فرقہ اور گروہی عصبیت سے پاک ہو کر خواہ مخواہ کی مخالفت اور تشدد و سخت گیری سے اجتناب۔ |
| صبر و تحمل | صبر تحمل اور استقلال سے منزل کی طرف پیہم قدم۔ |
| نظم و ضبط | ہر حال میں اتحاد اور تنظیم کا مظاہرہ |
| امداد باہمی | سب سے خلوص و محبت، بھائی چارہ اور امداد باہمی کا برتاؤ۔ |
| احتیاط | مفاد پرستی، حسد اور جاہلیت سے محتاط۔ |
| خصوصی توجہ | قیادت افکار و نظریات ارباب اثر و اقتدار۔ ذہین طبقہ۔ نوجوان نسل۔ طالب علم۔ خواتین |
| مطمع نظر | ہر قسم کے ذاتی مفاد سے بالاتر ہو کر ہر کام میں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا کے حصول کی خواہش۔ |



Marfat.com

## رکنیت ادارہ و مالی امور

**رکنیت ادارہ** ہر وہ شخص جو ادارے کے اغراض ومقاصد وطریقہ کار اور پروگرام سے پوری طرح متفق ہو اور اپنی زندگی میں اور ان مقاصد کے حصول کے لئے کوشش کرنے کے لئے تیار رہے۔ ادارے کی رکنیت وعہد نامہ کے فارم (جدول نمبرا) پر دستخط کرے گا۔ جس کی حتمی منظوری صدر ادارہ یا اس کے مقرر کردہ نمائندہ دے گا۔

رکنیت منظور ہونے کی صورت میں امیدوار رکنیت ادارہ کے صدر یا اس کے مقرر کردہ نمائندہ کے سامنے ادارے سے وفاداری کا عہد کرے گا۔ جس کے بعد امیدوار رکن ادارہ متصور ہوگا۔

**کارکن ادارہ** ہر وہ شخص جو ادارے کے مقاصد سے متفق ہو کر ادارے کے لئے ایک فعال رکن کی حیثیت سے مقاصد کی تکمیل کے لئے کام کرے گا اور کسی شعبہ سے منسلک ہو کر اپنی خدمات پیش کرنا چاہتا ہے۔ کارکن کی حیثیت سے فارم (جدول نمبر۲) پر دستخط کرے گا۔

**اعزازی رکن ادارہ** ہر وہ شخص جو ادارے کے مقاصد کی تکمیل لئے مالی مدد فراہم کرنے کے لئے تیار ہے۔ لیکن ادارے کا مکمل رکن نہیں بننا چاہتا وہ ادارے کا اعزازی رکن ہوگا۔

**تجدید رکن** ادارے کا ہر رکن ہر سال جدول ا کے مطابق تجدید رکنیت فارم جمع کرائے گا۔

**انضباطی کاروائی** (ا) اگر کوئی رکن ادارہ یا کارکن ادارے کے یا ادارے کے مقاصد کے خلاف مصروف عمل ہو تو ادارے کے متعلقہ یونٹ کی سفارش پر یا کسی اور ذرائع سے ثبوت ملنے پر مرکزی ادارہ کو اختیار حاصل ہوگا کہ رکن کے متعلق انضباطی کاروائی عمل میں لائے۔ (۲) اگر کوئی کارکن ادارہ مجلس عاملہ کے تین اجلاس سے مسلسل غیر حاضر رہے تو متعلقہ یونٹ کے صدر کو اختیار ہوگا کہ اپنی صوابدید کی بناء پر متبادل انتظام کرے۔



Marfat.com

**چندہ رکنیت** مرکزی ادارہ چندے کا تعین مشاورتی کونسل کی رائے سے طے کرے گا۔ جو ہر صورت ۵۰ روپے ماہانہ سے کم نہ ہوگا (۲ روپیہ سے کم یومیہ) جن کی وصولی کا انتظام متعلقہ شاخ کے فنانس سیکرٹری کے پاس ہوگا۔

**مالی ذرائع** دوسرے مالی ذرائع کے متعلق جس میں عطیات وغیرہ شامل ہوں گے۔ مجلس عاملہ کی مشاورت سے طے پایا جائے گا۔

**مالی نظام** تمام یونٹوں کے پاس جو محاصل جمع ہوں گے وہ ہر تین مہینے کے بعد مرکز میں جمع کروائے جائیں گے۔ لیکن اس کی تفصیل یونٹ اپنے پاس رکھے گا۔ خرچ کی ضرورت کے پیش نظر یونٹ اسے پروگرام کی تفصیل کی مرکز سے منظوری لے کر اپنے جمع کئے ہوئے محاصل سے ضرورت کے مطابق مرکز سے رقم لے سکتا ہے۔ جس کے خرچ کا باقاعدہ حساب رکھا جائے گا۔ یہ ہر سال یونٹ کی جنرل باڈی میٹنگ میں پیش کیا جائے گا۔ اسی طرح سارے ملک میں تمام اداروں کے حساب آمدنی اور اخراجات کی تفصیل سالانہ رپورٹ کی شکل میں تیار ہوگی۔ تمام محاصل بنک میں جمع کروائے جائیں گے۔ اخراجات کو چلانے کے لئے ایک کمیٹی کا قیام عمل میں لایا جائے گا جو حساب کتاب کو ٹھیک رکھنے اور صحیح چلانے کی ذمہ دار ہوگی۔

**محاسبہ** جملہ حساب کی جانچ پڑتال کے لئے مرکزی صدر تین اشخاص پر مشتمل ایک احتساب کمیٹی مقرر کرے گا جو حساب کتاب کی جانچ پڑتال کے بعد اپنی رپورٹ صدر کو پیش کرے گی۔



Marfat.com

## ادارے کا دائرہ کار و مجالس شوریٰ و عاملہ

۱۔ **ادارہ کا دائرہ کار:** ادارہ تعمیر اخلاق پورے پاکستان پر محیط ہو گی۔ لیکن وقت کے ساتھ ساتھ اس کی توسیع عالمی سطح پر ہو گی۔ انشاء اللہ۔

۲۔ ادارہ تعمیر اخلاق کا ایک مرکزی ادارہ ہو گا جس سے منسلک صوبائی۔ ضلعی اور بنیادی ادارے ہوں گے۔ ہر بنیادی ادارہ ضلعی ادارے سے رابطہ کے ساتھ کام کرے گا اور ہر ضلعی ادارہ اپنے صوبائی ادارے سے مربوط ہو گا۔ اور تمام صوبائی ادارے مرکز سے منسلک ہوں گے۔ اور اس کی پالیسی کے مطابق کام کریں گے۔ بنیادی ادارے کی تشکیل ایک یا ایک سے زیادہ علاقوں کی بنیاد پر ہو سکتی ہے۔

۳۔ **مرکزی دفتر** ادارے کا مرکزی دفتر جامعہ عالیہ صدیقہ آلومہار شریف تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ ہو گا۔ لیکن مشاورت سے کسی وقت بھی تبدیل ہو سکتا ہے۔

۴۔ **سرپرست ادارہ** ادارے کے سرپرست جناب ڈاکٹر فضل الرحمٰن یوسف فضلی، صدر جامعہ عالیہ صدیقہ آلومہار شریف ہوں گے جو تا حیات ادارے کے مربی اعلیٰ ہوں گے۔ یہ کسی بھی باڈی یا کمیٹی کی صدارت کر سکیں گے اور ان کا ہر فیصلہ ترجیحی حیثیت کا حامل ہو گا۔



Marfat.com

۵۔ **مجلس شوریٰ۔** ادارے کی ہر سطح پر ایک مجلس عاملہ ہوگی جس میں کم از کم مندرجہ ذیل عہدیدار ہوں گے۔ صدر، نائب صدر، جنرل سیکرٹری، معاون سیکرٹری، فنانس سیکرٹری، معاون فنانس سیکرٹری اور سیکرٹری نشرواشاعت۔ اس کے علاوہ دس مجلس عاملہ کے رکن ہوں گے۔ اور کم از کم دس ارکان پر مشتمل ایک مشاورتی کونسل ہوگی اور ضرورت کے مطابق ماہرین کی کمیٹیاں ہوں گی۔ مجلس عاملہ اور مشاورتی کونسل مل کر مجلس شوریٰ کہلائے گی۔

۶۔ مرکزی ادارے میں ضرورت کے مطابق صوبائی، ضلعی اور بنیادی اداروں کو نمائندگی حاصل ہوگی۔

۷۔ شروع میں صرف مرکزی اور بنیادی اداروں کو تشکیل دیا جائے گا۔ بعد میں ضرورت کے مطابق ضلعی اور صوبائی سطح پر توسیع ہوگی۔

۸۔ ہر شعبہ کو چلانے کے لئے ضرورت کے مطابق رضا کار اور سٹاف ہوگا۔

۹۔ ادارے کے عہدیداران میں سرپرست ادارہ کی منظوری سے ضرورت کے مطابق وقتاً فوقتاً تبدیلیاں کی جاسکتی ہیں۔

۱۰۔ **انتخابات:** ادارے کی ہر شاخ کے لئے انتخابات ہر تین سال بعد ہوں گے۔ لیکن سرپرست ادارہ کی صوابدید کے مطابق اس میں کمی وبیشی ہوسکتی ہے۔

۱۱۔ **طریق انتخاب:** تمام عہدیداران اور اراکین ادارہ کا انتخاب اجلاس عام میں مشورے سے عمل میں لایا جائے گا۔ نیز بنیادی اداروں، ضلعی اداروں اور صوبائی اور مرکزی اداروں کے انتخابات کے طریقہ کار اور کارکنان میں ضرورت کے مطابق تبدیلی سرپرست ادارہ کی منظوری سے کی جاسکتی ہے۔



Marfat.com

## فرائض واختیارات عہدیداران

**(الف) مرکزی صدر** (۱) تحریک کا نگران اعلیٰ ہوگا (۲) جُملہ اداروں کو دستورالعمل پر کاربند رکھنے کا ذمہ دار ہو گا۔ (۳) مرکزی کونسل ومجلس عاملہ کے اجلاسوں کے صدارت کرے گا (۴) اجلاس عام اور خصوصی اجلاس بُلانے کا مجاز اور ذمہ دار ہوگا۔ (۵) تحریک کی تنظیم کا ذمہ دار ہوگا (۶) جُملہ اداروں کے انتخابات بروقت کرانے کا ذمہ دار ہوگا۔ (۷) مرکزی کونسل کی قراردادوں کو عملی جامہ پہنانے کا ذمہ دار اور کونسل کے سامنے جوابدہ ہوگا (۸) مرکزی کونسل کی منظور شدہ حد تک از خود اور باقی خرچ مجلس عاملہ کی منظوری سے کرے گا۔

**(ب) نائب صدر** (۱) صدر کے کام میں معاون ہوگا (۲) صدر کی عدم حاضری کی صورت میں نائب صدر بالترتیب صدر کے فرائض انجام دے گا۔

**(ج) جنرل سیکرٹری** (۱) صدر کی امداد و معاونت کرے گا (۲) فیصلوں کا ریکارڈ رکھے گا (۳) سالانہ رپورٹ بمشورہ صدر تیار کرے گا۔ اور کونسل میں پیش کرے گا۔ (۴) جُملہ اجلاسوں کے انعقاد کا ذمہ دار ہوگا اور اجلاس کی کاروائی قلم بند کرنے اور آئندہ اجلاس میں اس کی توثیق کرانے کا ذمہ دار ہوگا (۵) کونسل کی منظور شدہ حد تک از خود خرچ کرنے کا مجاز ہوگا۔ (۶) دفتری فرائض وامور کا ذمہ دار ہوگا (۷) جملہ اراکین ادارہ کی فہرست مکمل رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔ (۸) دستورالعمل کو ترمیم وتنسیخ کے ساتھ مکمل رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔

**(د) معاون سیکرٹری** (۱) جنرل سیکرٹری کی معاونت کرے گا (۲) اس کی عدم حاضری میں بطور سیکرٹری کام کرے گا۔



Marfat.com

**(ہ) فنانس سیکرٹری**

(۱) تحریک کے مالی نظام کا نگران ہوگا (۲) تمام آمد و خرچ کے باقاعدہ حساب و کتاب اور آمد و خرچ کا ذمہ دار ہوگا (۳) ادارے کا روپیہ ادرے کے منظور کردہ بینک میں رکھے گا (۴) صرف کونسل سے منظور شدہ حد تک رقم زیر دست رکھ سکے گا۔ (۵) ہر تین مہینے بعد ماہانہ حساب کتاب مجلس عاملہ میں پیش کرے گا۔ (٦) مالی امور میں صدر کے معاونت کرے گا۔ اور حساباتکی سالانہ رپورٹ تیار کرنے اور مرکزی کونسل میں پیش کرنے کا ذمہ وار ہوگا۔ بنک میں صدر اور فنانس سیکرٹری دونوں کے نام مشترکہ اکاؤنٹ کھولا جائیگا اور دونوں کے دستخط سے بنک سے پیسہ نکلوایا جائے گا۔

**معاون فنانس سیکرٹری**

یہ فنانس سیکرٹری کا مددگار ہوگا۔

**(و) سیکرٹری نشر و اشاعت**

(۱) ادارے کے اغراض و مقاصد، دستور العمل اور تحریک کی کاروائیوں کی نشر و اشاعت کا ذمہ دار ہوگا۔ (۲) مجلّہ کے علاوہ ضمنی کتابچہ جات، اشتہارات، قطعات وغیرہ کی نشر و اشاعت کا ذمہ دار ہوگا (۴) تحریک کے پروگرام کو عام کرنے اور مقبول بنانے کے لئے اقدام کرے گا۔

**نوٹ:**

مرکز کے تمام عہدہ داران ادارہ اپنی حدود میں متعلقہ فرائض اور اختیارات مرکزی امیر کے تحت انجام دیں گے۔ علیٰ ہذا القیاس باقی ادارے بھی اپنے اپنے صدر کے تحت اپنے فرائض انجام دیں گے۔ جبکہ تمام ذیلی ادارے مرکز سے پوری طرح مربوط ہوں گے اور مرکز کی پالیسی کے مطابق کام کریں گے۔



Marfat.com

**اجلاس:** 1) ہر سطح کی تنظیم کا اجلاس ماہانہ ہوگا۔ 2) ہنگامی اجلاس کم از کم تین اراکین کی درخواست پر منعقد ہوسکتا ہے جو سات دن کے اندر اندر بلایا جائے گا۔3) کورم کی تعداد پچاس فیصد ہو گی۔ 4) فیصلے کثرتِ رائے سے ہوں گے۔ 5) ہر سطح کی میٹنگ میں صدر کی حیثیت نگران کی ہو گی۔ 6) اراکین اجلاس کے دوران حفظ مراتب کا خیال رکھا جائے گا۔ 7) اجلاس میں ہر بات صدر کی اجازت کے ساتھ ہو گی اور صدر ہر رکن کو جمہوری روایات کے مطابق اس کی باری پر اپنا نقطِ نظر پیش کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔ 8) اجلاس میں طے شدہ آداب کے منافی رکن کو تنبیہ کے باوجود اپنا رویہ تبدیل نہ کرنے پر صدر مجلس کارروائی سے علیحدہ کرسکتا ہے۔

**دستور میں ترمیم:** مرکزی مشاورتی کی تین چوتھائی رائے سے ترمیم منظور کرسکتی ہے جس کی صدر توثیق کرے گا۔

**تادیبی کارروائی:** دستور کے خلاف عمل یا ادارے کے مقاصد کو نقصان پہنچانے کی صورت میں کسی بھی رکن کو مجلس شوریٰ کی 50% تائید کے بعد ادارے سے خارج کیا جاسکتا ہے۔



Marfat.com

## ادارے کا انتظامی ڈھانچہ

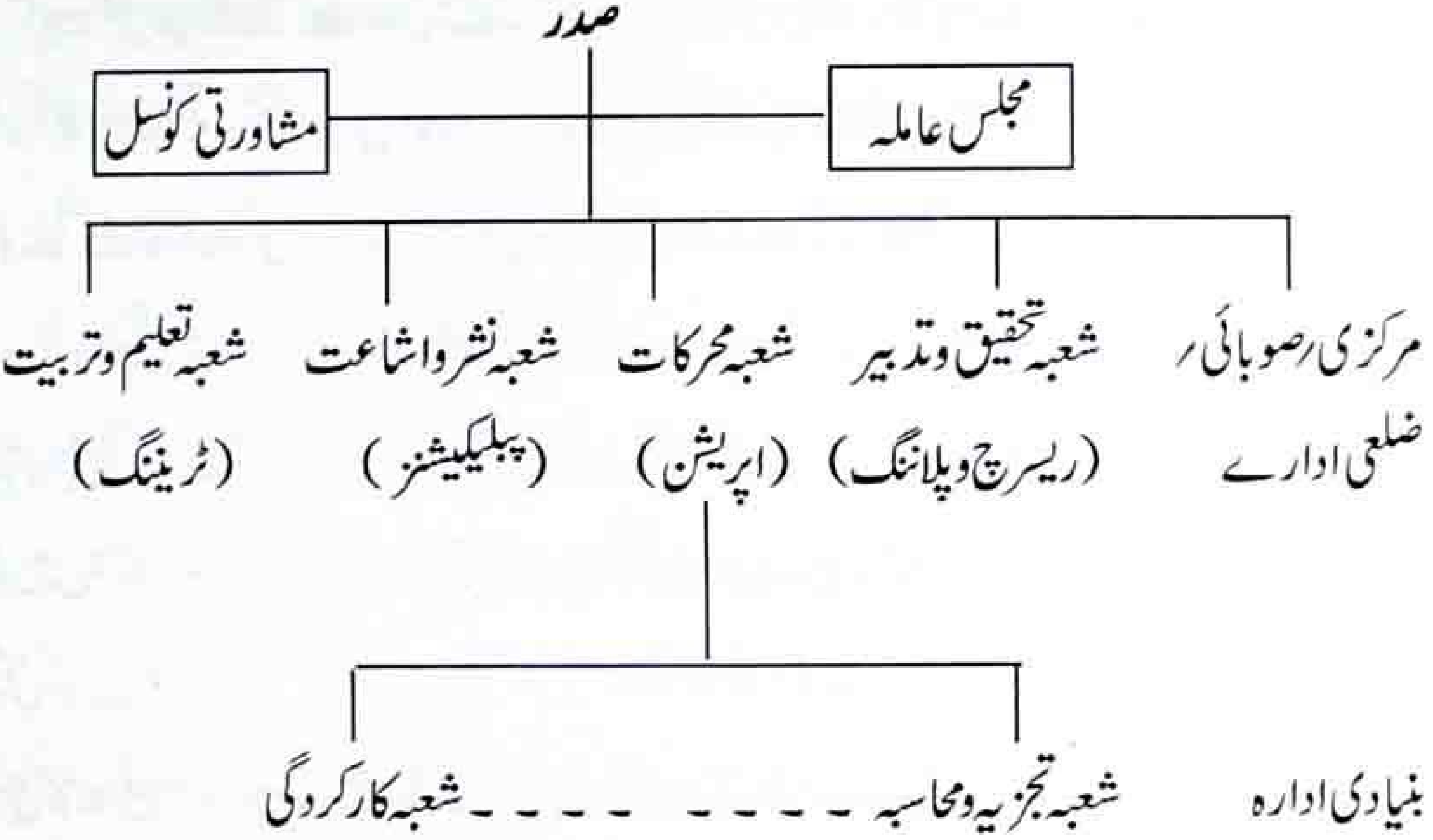


## <u>شعبہ جات کی تفصیل</u>

**ا۔ شعبہ تحقیق و تدبیر**

ا۔ <u>ممبران</u> تعلیم یافتہ، تجربہ کار اور روشن دماغ ارکان جو دین اسلام کی روح کے ساتھ ساتھ معاشی و معاشرتی مسائل کو بھی سمجھتے ہوں۔

۲۔ <u>ذمہ داریاں</u> موجودہ اخلاقی، معاشرتی اور معاشی بیماریوں کی نشاندہی اور وجوہات پر غور اور ان کا قابل عمل حل تجویز کرنا۔

- لائحہ عمل بنانا۔
- اخراجات و ضروریات کا تخمینہ لگانا۔
- کاموں کا ریکارڈ رکھنا۔



Marfat.com

موجودہ سرگرمیوں کا جائزہ

نئے علاقوں رمسائل کی نشاندہی

ممبران کی طرف سے مسائل کے حل کے لئے لائحہ عمل۔

پورے سال کے کاموں کا تجزیہ اور آنے والے سال کے لئے لائحہ عمل۔

۲۔ شعبۂ محرکات

۱۔ ممبران مخلص پڑھے لکھے، محنتی اراکین جو انتظامی امور سے واقف ہوں۔

ذمہ داریاں شعبہ تحقیق وتدبیر کی طرف سے دیئے گئے لائحہ عمل کے مطابق، مختلف شعبوں سے روابط اور کام لینا۔

۳۔ شعبہ نشر و اشاعت ممبران اعلیٰ تعلیم یافتہ ارکان ادارہ جو تصنیف اور نشر واشاعت سے واقف ہوں۔

ذمہ داریاں تالیف وتصنیف ضروری لٹریچر تیار کرنا اور پرنٹ کروانا ترسیل پیغام رسانی کے تمام ذرائع ریڈیو، ٹی وی، پرنٹ میڈیا، انٹرنیٹ اور مقامی مساجد وغیرہ کے ذریعہ پروگرام کو عملی جامہ پہنانا۔

۴۔ شعبہ تعلیم و تربیت اعلیٰ تعلیم یافتہ اراکین ادارہ جو اپنی شخصیت اور بول چال سے دوسروں پر اثر انداز ہو سکتے ہوں۔

ممبران تعلیم وتربیت کے پروگراموں کو عملی جامہ پہنانا۔ ووکیشنل ٹریننگ اور زراعت کے لئے ٹریننگ سینٹر قائم کرنا اور ان کی دیکھ بھال۔

ذمہ داریاں

نوٹ شعبہ ریسرچ وپلاننگ کے وضع کردہ طریقہ ءکار پر باقی تمام شعبے عمل درآمد کریں گے اور کام کی پراگریس کے متعلق اس کو آگاہ رکھیں گے۔



Marfat.com

## بنیادی ادارے

شعبہ کارکردگی

ضرورت کے مطابق کمیٹیوں کی تشکیل اور پروگراموں کو اپنے علاقہ میں عملی جامہ پہنائیں گے۔ اور ضلعی شعبہ محرکات کے تعاون سے کام کریں گے۔

۱۔ ممبران

ارکان ادارہ جوادارہ کے مقاصد کی تکمیل کیلئے شامل ہونا چاہتے ہیں۔

۲۔ ذمہ داریاں

۔شعبہ محرکات سے دیئے گئے پروگرام پر عمل درآمد۔

۔ ہفتہ وار ذکر الٰہی کی محافل کو قائم ودائم رکھنا۔

۔ارکان کو فعال بنانے کے لئے جسمانی، روحانی اور ذہنی صحت کے پروگرام ترتیب دینا جن میں مختلف مقابلے (کھیل، تقاریر، وغیرہ) شامل ہیں۔

۔ماحول کی صفائی، خوبصورتی اور جاذبیت کو بہتر بنانے کے لئے کوشش کرنا۔

## شعبہ تجزیہ ومحاسبہ

۱۔ ممبران

ارکانِ ادارہ جو تجزیہ اور تنقید برائے تعمیر کی اہلیت رکھتے ہوں۔

۲۔ذمہ داریاں

شعبہ کارکردگی اور مرکزی شعبہ جات کے پروگراموں اور کاموں پر عمل درآمد کا جائزہ، تجزیہ اور تعمیری عملی تجاویز متعلقہ شعبہ کو دینا۔



Marfat.com

## پروگرام کا تعین

| | |
|---|---|
| آغاز سفر | نصب العین اور مقاصد کے تعین کی منظوری |
| دوسرا قدم | کارکنوں کا انتخاب برائے یونٹس اور مرکز |
| تیسرا قدم | ضروری لٹریچر کی تیاری۔ مندرجہ ذیل ٹائٹل قابل ذکر ہیں۔ |

مقصود حیات ۔تزکیہ

احکام الٰہی اور ان کی حکمت

اخلاقیات اور اس کا فلسفہ

تقویٰ۔عمل صالح۔اتحاد۔تنظیم

حصول علم وتحقیق وتخلیق

معاشرت۔شہریت۔معیشت وغیرہ

چوتھا قدم

۱۔ کارکنوں کی تربیت: سٹڈی سرکلز ۔ تربیت گاہوں کا انتخاب اور تربیت۔

۲۔ ایسے لوگوں کی تلاش جو مختلف شعبوں میں مہارت رکھتے ہوں اور ادارے کے نصب العین اور مقاصد سے پوری طرح متفق ہوں۔

پانچواں قدم

وسیع پیمانے پر ذہنی انقلاب کی طرف قدم وجدوجہد:

عوام الناس۔ کالجز۔ سکولز۔ مدرسے۔خواتین

| منصوبہ بندی کی مدت | کم | درمیانی۔ | وسیع البنیاد۔ |
|---|---|---|---|
| | 1-4 ہفتہ | 1-3 سال | 5 سال |



Marfat.com

جدول ۱۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

والصلوٰة والسلام علی رسولہ الکریم و علی من تابعھم ، من تابعھم....

## رکنیت ادارہ تعمیر اخلاق پاکستان

### عہد نامہ

میں اللہ تعالیٰ کو حاضر وناظر جان کر صمیم قلب سے ادارہ تعمیر اخلاق کے نصب العین ،اغراض و مقاصد، رہنما اصول، شرائط کارکردگی اور لائحہ عمل سے پوری طرح متفق ہو کر عہد کرتا ہوں کہ:

1) ادارے کے مقاصد کے حصول کیلئے دل و جان سے پوری کوشش کروں گا۔ یعنی

ا) قرآن وسنت کی روشنی میں اپنی زندگی کے مقصد کو سمجھنا اور اسکو پورا کرنا۔

ب) احکام الٰہی کا ظاہری اور باطنی مفہوم کو سمجھ کر تعمیل کرنا اور

ج) سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں اپنے اندر اخلاق فاضلہ پیدا کرنا۔

2) معاشرے میں ان مقاصد کے حصول کے لئے ادارے کی کوششوں کا دل وجان سے ساتھ دوں گا

3) اطاعت امر کا پابند رہوں گا۔

4) دانستہ کوئی ایسی بات نہیں کروں گا جس سے ادارے کا وقار مجروح ہو۔

دستخط۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔والد کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ پیدائش۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔قومی شناختی کارڈ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تعلیم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پیشہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عارضی پتہ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فون۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مستقل پتہ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فون۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ای میل کا پتہ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



Marfat.com

جدول ۲۔

بسم الله الرحمن الرحيم

والصلوٰة والسلام على رسوله الكريم و على من تابعهم ، من تابعهم ....

## عہد نامہ رکنیت کارکنان ادارہ تعمیر اخلاق

### عہد نامہ

میں اللہ تعالیٰ کو حاضر وناظر جان کر صمیم قلب سے عہد کرتا ہوں کہ ادارہ تعمیر اخلاق کے کارکن کی حیثیت سے جس قدر ذمہ داریاں مجھ پر عائد ہوتی ہیں ان کو نبھانے کے لئے ہر قسم کے ذاتی مفاد سے بالاتر ہو کر دل وجان سے پوری کوشش کروں گا اور ایمانداری، محنت اور راست بازی کو اپنا شعار بناؤں گا۔

دستخط:-----------------

نام:-------------------رکنیت نمبر:-------------

پتہ:-------------------------------------

پتہ برائے رابطہ:
جامعہ عالیہ صدیقیہ۔ آلومہار شریف۔ تحصیل ڈسکہ۔ ضلع سیالکوٹ۔
فون: 0333-5121314, 0333-8611365
ای میل: ffazlis@hotmail.com



Marfat.com

Marfat.com